سوال

(28) تعلیم پر اجرت لینا منع ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبركاته

ابو داؤد وغیرہ میں جو احادیث ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تعلیم پر اجرت لینا منع ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جس حدیث میں یہ زکر ہے کہ ایک شخص نے استاد کو ایک کمان دی آپ نے فرمایا! اگر تو چاہتا ہے کہ مجھے آگ کی کمان پہنائی جائے۔ تو قبول کر ابن حزم نے اس حدیث کو بوجہ انقطاع ضعیف قرار دیا ہے۔ جن احادیث میں یہ زکر ہے۔ قرآن کے ساتھ نہ کھا ؤ اس کا یہ مطلب ہے۔ قرآن پڑھ کر سوال نہ کرو۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ معلموں کو مشاہرہ کے طور پر کچھ روپے پیسے دیا کرتے تھے۔ جیسے کہ محلی میں ابن حزم نے زکر کیا ہے۔ ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیت المال سے گزارہ کے لئے لیا کرتے تھے۔ اور خلیفہ کا کام عبادت کی صورت میں ہوا کرتا ہے۔ نماز پڑھانا۔ امر بالمعروف نہی عن المنکر وغیرہ۔ (الاعتصام جلد نمبر 20 ش 44)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 12 ص 124